سوال

(247)مرحوم کے ورثاء ایک بیٹی اور ایک بھائی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ گل محمد اور وھیل دونوں بھائی تھے دونوں نے یکساں کما کر اپنی ملکیت زمین وغیرہ بنائی جس ملکیت کی دیکھ بھال، سنبھال وغیرہ وھیل کے ماتحت ہی رہی۔ جس نے اسی میں سے اور بھی بہت سی ملکیت بنائی ہے، گل محمد فوت ہوگیا اور ورثاء چھوڑے ایک بیٹی بنام حاصلہ اور بھائی وھیل، اس کے بعد وھیل کا انتقال ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیٹا عبدالہادی، اس کے بعد گل محمد کی بیٹی حاصلہ انتقال کر گئی اور وارث چھوڑے دو بیٹیاں آمنہ اور تاج خاتون اور سگا چچازاد عبدالھادی، ایک بیٹی بنام مائی سٹھائی جو کہ حاصلہ کی زندگی میں ہی وفات کر گئی تھی، اس کے بعد عبدالھادی فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے دو بیٹے گل محمد اور حبیب اللہ اور دو بیٹیاں جان بائی اور مومل خاتون ایک بیوی فاطمہ، اس کے بعد مائی اماناں کا انتقال ہوگیا جس نے ورثاء میں دو بیٹیاں مائی بیگم اور مائی راجی اور چچازاد بھائی عبدالہادی کے دو بیٹے گل محمد اور حبیب اللہ اور دو بیٹیاں مائی مومل اور مائی جان بائی۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے سب سے پہلے اس کے کفن دفن کا خرچہ کیا جائے گا، دوسرے نمبر پر اگر مرحوم پر قرضہ تھا تو اسے ادا کیا جائے، اس کے بعد اگر جائز وصیت کی تھی تو اسے کل مال کے تیسرے حصے میں سے پورا کیا جائے، اس کے بعد کل ملکیت منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح وارثوں میں تقسیم کی جائے گی۔

دونوں بھائی گل محمد اور وھیل کی مشترکہ ملکیت 1 روپیہ

گل محمد کو ملے 8 آنے وھیل کو بھی 8 آنے

گل محمد کی وفات ہوئی ملکیت 8 آنے

وارث: بیٹی حاصلہ 4 آنے بھائی وھیل 4 آنے،

وھیل فوت ہوا ملکیت 12 آنے

وارث: بیٹا عبدالہادی 12 آنے

اس کے بعد گل محمد کی بیٹی حاصلہ کا انتقال ہوا ملکیت چھوڑی 4 آنے

وارث: بیٹی امڑاں 1 آنہ 4 پائی، بیٹی تاج خاتون 1 آنہ 4 پائی ،چچازاد عبدالھادی 1 آنہ 4 پائیاں۔

بعد میں عبدالہادی فوت ہوگیا اور ملکیت تھی 13 آنے 4 پائیاں

وارث: بیٹا گل محمد 3 آنے 2/1/10 پائی، بیٹا حبیب اللہ 3 آنے 2/1/10 پائی، بیٹی جان بائی 1 آنہ 4/1/11 پائی، بیٹی مول 1 آنہ 4/1/11 پائی، بیٹی فاطمہ 1 آنہ 8 پائیاں۔

باقی بچی آدھی پائی اس کے چھ حصے کرکے دو حصے ہر بیٹے کو اور ایک حصہ ہر بیٹی کو۔ اس کے بعد مائی امڑاں فوت ہوگئی ملکیت 1 آنہ 4 پائی۔

وارث: بیٹی مائی بیگم 2/1/5 پائی، بیٹی مائی راجی 2/1/5 پائی ،چچازاد کا بیٹا حبیب اللہ 2/1/2 پائی ،چچازاد کا بیٹا گل محمد 2/1/2 پائی۔

الاحیاء (جو زندہ ہیں):

حبیب اللہ 4 آنے 1 پائی، گل محمد 4 آنے 1 پائی، جان بائی 1 آنہ 4/1/11 پائی، مول 1 آنہ 4/1/11 پائی ،تاج خاتون 1 آنہ 4 پائی، مائی راجی 2/1/5 پائی، مائی بیگم 2/1/5 پائی، فاطمہ (فابل) 1 آنہ 8 پائی۔

جدید اعشاریہ تقسیم نظام

میت گل محمد ملکیت 100

(حاصلہ) بیٹی 1/2/=50

(وھیل) بھائی عصبہ 50

میت کے بھائی وھیل کل ملکیت 100

(عبدالہادی) 1 بیٹا عصبہ 100

میت حاصلہ کل ملکیت 100

2. بیٹیاں 2/3/=66.66 فی کس 33.33

1 چچازاد (عبدالہادی) عصبہ 33.34

میت عبدالہادی کل ملکیت 100

2بیٹے عصبہ 58.34 فی کس 29.17

2.بیٹیاں عصبہ 29.17 فی کس 14.585

بیوی 1/8/=12.5

میت مائی آمنہ کل ترکہ 100

2.بیٹیاں 2/3/=66.66 فی کس 33.33

2چچازاد کے بیٹے عصبہ 33.34 فی کس 16.67

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 654

محدث فتویٰ